روزنامہ

MB/FD-10FR ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 25 اپریل 2008ء 18 ربیع الثانی 1429 ہجری 25 شہادت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 93

اعمال کا دارومدار

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

سب اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہوتا ہے اور ہر انسان کو اس کی نیت کے مطابق ہی بدلہ ملتا ہے۔

(بخاری باب کیف بدء الوحی الی رسول اللّٰہ حدیث نمبر:1)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں فلاح دارین حاصل ہو اور لوگوں کے دلوں پر فتح پاؤ تو پاکیزگی اختیار کرو۔ عقل سے کام لو اور کلام الٰہی کی ہدایات پر چلو۔ خود اپنے تئیں سنوارو اور دوسروں کو اپنے اخلاق فاضلہ کا نمونہ دکھاؤ۔ تب البتہ کامیاب ہو جاؤ گے۔ کسی نے کیا اچھا کہا ہے

سخن کز دل بروں آید نشیند لاجرم بر دل

پس پہلے دل پیدا کرو۔ اگر دلوں پر اثر اندازی چاہتے ہو تو عملی طاقت پیدا کرو۔ کیونکہ عمل کے بغیر قولی طاقت اور لسانی قوت کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ زبان سے قیل و قال کرنے والے تو لاکھوں ہیں...... کہتے ہیں کہ تکبر، غرور اور بدکاریوں سے بچو، مگر جوان کے اپنے اعمال ہیں اور جو کرتوتیں وہ خود کرتے ہیں ان کا اندازہ اس سے کر لو کہ ان باتوں کا اثر تمہارے دل پر کہاں تک ہوتا ہے۔

اگر اس قسم کے لوگ عملی طاقت بھی رکھتے اور کہنے سے پہلے خود کرتے تو قرآن شریف میں لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ۔ (الصّف:3) کہنے کی کیا ضرورت پڑتی؟ یہ آیت ہی بتلاتی ہے کہ دنیا میں کہہ کر خود نہ کرنے والے بھی موجود تھے اور ہیں اور ہوں گے۔

تم میری بات سن رکھو اور خوب یاد کر لو کہ اگر انسان کی گفتگو سچے دل سے نہ ہو اور عملی طاقت اس میں نہ ہو تو وہ اثر انداز نہیں ہوتی۔ اسی سے تو ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بڑی صداقت معلوم ہوتی ہے۔ کیونکہ جو کامیابی اور تاثیر فی القلوب آپ کے حصہ میں آئی اس کی کوئی نظیر بنی آدم کی تاریخ میں نہیں ملتی اور یہ سب اس لئے ہوا کہ آپ کے قول اور فعل میں پوری مطابقت تھی۔

میری یہ باتیں اس لئے ہیں کہ تا تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو اور اس تعلق کی وجہ سے میرے اعضاء ہو گئے ہو۔ ان باتوں پر عمل کرو۔ اور عقل اور کلام الٰہی سے کام لو تا کہ سچی معرفت اور یقین کی روشنی تمہارے اندر پیدا ہو اور تم دوسرے لوگوں کو ظلمت سے نور کی طرف لانے کا وسیلہ بنو۔ اس لئے کہ آجکل اعتراضوں کی بنیاد طبعی اور طبابت اور ہیئت کے مسائل کی بناء پر ہے۔ اس لئے لازم ہوا کہ ان علوم کی ماہیت اور کیفیت سے آگاہی حاصل کریں تا کہ جواب دینے سے پہلے اعتراض کی حقیقت تو ہم پر کھل جائے۔

(ملفوظات جلد اول ص 42)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ’’مریم شادی فنڈ‘‘ ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

’’اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔‘‘

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

جامعہ احمدیہ ربوہ میں سال 2008ء میں داخلے کی غرض سے خواہشمند طلباء اپنی طرف سے درخواست سادہ کاغذ پر اپنے ہاتھ سے تحریر کر کے بنام وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ بھجوائیں۔

☆ اس درخواست میں امیدوار اپنا نام، ولدیت، پتہ تاریخ پیدائش، تعلیم اور اگر واقف نو ہے تو اس کا حوالہ نمبر ضرور تحریر کرے۔

☆ درخواست پر امیدوار کے والد / سرپرست کے دستخط ہونے بھی ضروری ہیں۔

☆ درخواست امیر صاحب / صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ بھجوائیں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 481

دنیا کا اوّلین الہامی دستور

حیات اور اس کا احیاء

یورپ و امریکہ کے مادہ پرست ریسرچ سکالرز کائنات کے تمام علوم کا مطالعہ خالص ظاہری نقطہ نگاہ سے کرنے کے خوگر ہیں۔ ان کے نزدیک حمورابی شاہ بابل (1792ق۔م۔ 1750 قبل مسیح) نے سب سے پہلے دنیا کو ضابطہ قانون دیا اور یونانی فلاسفر افلاطون (427ق م۔ 347ق م) نے پہلی بار ریاست کا تصور پیش کیا۔

لیکن قرآن مجید سے (جو دنیا کی سب سے مستند تاریخ ہے) یہ پتہ چلتا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام پر جو پہلی وحی نازل ہوئی اس میں ریاست اور اس کے ضابطہ قانون کے بنیادی نکات کی نشان دہی کر دی گئی تھی اور اس میں حکم دیا گیا کہ غاروں سے نکل کر بستیاں آباد کرو، ہر فرد بشر کی ضرورت کو پورا کرو چنانچہ فرمایا

اے آدم ہم نے تمہارے لئے جنت میں رکھے جانے کا فیصلہ کر دیا ہے تم اس میں بھوکے نہیں رہو گے، تم اس میں ننگے نہیں رہو گے تم اس میں پیاسے نہیں رہو گے اور تم دھوپ میں نہیں پھرو گے۔(طٰہٰ 119-120)

خلاصہ یہ ہے کہ ہر ایک ایسا قانون تمہیں دیتے ہیں کہ تجھ کو اور تیری امت کو جنت میں داخل کر دے گا اور وہ یہ کہ سوسائٹی میں ہر ایک کو غذا مہیا کی جائے، ہر ایک کے لئے کپڑا مہیا کیا جائے اور ہر ایک کے لئے مکان مہیا کیا جائے۔

اس نظام کا احیاء خلیفۃ الرسول امیر المومنین حضرت عمر بن خطابؓ نے اپنے عہد خلافت میں فرمایا اس اجمال کی پر کیف تفصیل حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی کے مبارک الفاظ میں سنئے۔

یورپین مصنفین بھی تسلیم کرتے ہیں کہ پہلی مردم شماری حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کی اور انہوں نے ہی رجسٹرات کا طریق جاری کیا۔ اس مردم شماری کی وجہ یہی تھی کہ ہر شخص کو روٹی کپڑا دیا جاتا تھا اور حکومت کے لئے ضروری تھا کہ وہ اس بات کا علم رکھے کہ کتنے لوگ ملک میں پائے جاتے ہیں۔ آج یہ کہا جاتا ہے کہ سوویت رشیا نے غرباء کے کھانے اور ان کے کپڑے کا انتظام کیا ہے حالانکہ سب سے پہلے اس قسم کا اقتصادی نظام اسلام نے جاری کیا ہے اور عملی رنگ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ہر گاؤں ہر قصبہ اور ہر شہر کے لوگوں کے نام رجسٹر میں درج کئے جاتے تھے۔ ہر شخص کی بیوی اس کے بچوں کے نام اور ان کی تعداد درج کی جاتی تھی اور پھر ہر شخص کے لئے غذا کی بھی ایک حد مقرر کر دی گئی تھی کہ تا کہ تھوڑا کھانے والے بھی گزارہ کر سکیں اور زیادہ کھانے والے بھی اپنی خواہش کے مطابق کھا سکیں۔

تاریخوں میں ذکر آتا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابتداء میں جو فیصلے فرمائے ان میں دودھ پیتے بچوں کا خیال نہیں رکھا گیا تھا اور ان کو اس وقت غلہ کی صورت میں مدد ملنی شروع ہوتی تھی جب مائیں اپنے بچوں کا دودھ چھڑا دیتی تھیں۔

ایک رات حضرت عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کے حالات معلوم کرنے کے لئے گشت لگا رہے تھے کہ ایک خیمہ میں سے رونے کی آواز آئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ وہاں ٹھہر گئے مگر بچہ تھا کہ روتا چلا جاتا تھا اور ماں اسے تھپکیاں دے رہی تھی تا کہ وہ سو جائے۔ جب بہت دیر ہوگئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس خیمہ کے اندر گئے اور عورت سے کہا تم بچے کو دودھ کیوں نہیں پلاتی یہ کتنی دیر سے رو رہا ہے۔ اس عورت نے آپ کو پہچانا نہیں اس نے سمجھا کہ کوئی عام شخص ہے۔ چنانچہ اس نے جواب میں کہا کہ تمہیں معلوم نہیں عمرؓ نے فیصلہ کر دیا کہ دودھ پینے والے بچہ کو غذا نہ ملے۔ ہم غریب ہیں ہمارا گزارہ تنگی سے ہوتا ہے۔ میں نے اس بچہ کا دودھ چھڑا دیا ہے تا کہ بیت المال سے اس کا غلہ بھی مل سکے۔ اب اگر یہ روتا ہے تو روئے عمرؓ کی جان کو جس نے ایسا قانون بنایا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسی وقت واپس آئے اور راستہ میں نہایت غم سے کہتے جاتے تھے کہ عمر! عمر!! معلوم نہیں تو نے اس قانون سے کتنے عرب بچوں کا دودھ چھڑا کر آئندہ نسل کو کمزور کر دیا ہے ان سب کا گناہ اب تیرے ذمہ ہے۔ یہ کہتے ہوئے آپ سٹور میں آئے دروازہ کھولا اور ایک بوری آٹے کی اپنی پیٹھ پر اٹھالی۔ کسی شخص نے کہا کہ لائیے میں اس بوری کو اٹھا لیتا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا۔ نہیں! غلطی میری ہے اور اب ضروری ہے کہ اس کا خمیازہ بھی میں ہی بھگتوں۔ چنانچہ وہ بوری آٹے کی انہوں نے اس عورت کو پہنچائی اور دوسرے ہی دن حکم دے دیا کہ جس دن بچہ پیدا ہو اسی دن سے اس کے لئے غلہ مقرر کیا جائے کیونکہ اس کی ماں جو اس کو دودھ پلاتی ہے زیادہ غذا کی محتاج ہے۔''

(اسلام کا اقتصادی نظام صفحہ 17-18)

☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سیمینار

۞ مکرم شکیل احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ ہارون آباد ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 7 مارچ 2008ء کو چک نمبر 93/6R ضلع بہاولنگر میں وصیت کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد کیا گیا جس میں حلقہ کی جماعتیں بھی شامل تھیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس میں کل حاضری 183 تھی۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کے بہترین نتائج عطا فرمائے۔

نکاح و تقریب رخصتانہ

۞ مکرم طارق محمود منگلا صاحب کارکن دفتر انصاراللہ پاکستان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بہن مکرمہ شاہدہ پروین صاحبہ بنت مکرم مہر عبداللہ صاحب منگلا صدر جماعت چک منگلا ضلع سرگودھا کا نکاح ہمراہ مکرم نوید احمد صاحب منگلا مربی سلسلہ ولد مکرم عبدالقادر منگلا صاحب ایک لاکھ روپے حق مہر پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے مورخہ 15 مارچ 2008ء کو بیت الاحمدیہ چک منگلا میں بعد نماز ظہر کیا اسی دن بعد نماز عصر رخصتی عمل میں آئی۔ جس پر مکرم وقار احمد خان صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع سرگودھا نے دعا کروائی۔ اگلے دن مکرم نوید احمد صاحب منگلا کی طرف سے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ سلیمہ منیر صاحبہ ترکہ مکرم قریشی منیر احمد صاحب)

۞ مکرمہ سلیمہ منیر صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم منیر احمد قریشی صاحب ولد بشیر احمد قریشی صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 24/15 محلّہ دارالیمن ربوہ کل رقبہ ایک کنال میں سے صرف 2 مرلہ 136 مربع فٹ الاٹ ہے۔ یہ رقبہ میرے بیٹے مکرم عطاء اللئیق صاحب کے نام لگا دیا جائے دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرم عطاء الحکیم صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم عطاء اللئیق صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ سلیمہ منیر صاحبہ (بیوہ)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ملازمت کے مواقع

۞ سٹائلو شوز کو مارکیٹنگ مینیجر درکار ہے۔ 5 سال کا تجربہ ضروری ہے۔ درخواست 7 مئی 2008ء تک mgrhl@styloshoes.com پر بھجوائی جا سکتی ہے۔

۞ Himont کو سینئر مارکیٹنگ ایگزیکٹو، ٹرینی مینیجرز، سیلز مینیجر، ڈسٹرکٹ سیلز مینیجرز درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے career@himont.com

۞ شبیر ٹائلز اینڈ سرامکس لمٹیڈ کو مینجمنٹ اینڈ سپر وائزری سٹاف درکار ہے۔ رابطہ کیلئے hr@stile.com.pk

۞ انڈس موٹر کمپنی لمٹیڈ کراچی کو اسلام آباد اور لاہور کیلئے سٹاف درکار ہے۔ رابطہ کیلئے www.toyota-indus.com/careers

۞ فیصل بینک کو آڈٹ ڈویژن میں تجربہ کار بینکرز درکار ہیں۔ درخواستیں 7 مئی 2008ء تک جمع کروائی جا سکتی ہیں۔

۞ UBL کو پراڈکٹ مینیجر، اسسٹنٹ پراڈکٹ مینیجر، لیڈ ٹیکنیکل آرکیٹیکٹ اور رسک انیلیسٹ بینکنگ اور بینکنگ آفیسرز درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے ecomm.jobs@ubl.com.pk

۞ محمد علی جناح یونیورسٹی کراچی کو بزنس ایڈمنسٹریشن کمپیوٹر سائنس اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن میں تجربہ کار نوجوان درکار ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 26 مئی 2008ء ہے۔ رابطہ کیلئے ٹیلی فون 111-1325-787431-1326

۞ ایک پبلک سیکٹر سائنٹیفک اینڈ ٹیکنیکل آرگنائزیشن کو اسسٹنٹ انجینئر، نرس، سینئر ٹیکنیشن، لیبارٹری ٹیکنیشن ایکسرے ٹیکنیشن، ڈینٹل ٹیکنیشن، فزیو تھراپسٹ Female وغیرہ درکار ہیں۔

نوٹ تمام اشتہارات کی مزید تفصیل 27۔ اپریل 2008ء کے اخبار ڈان میں ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

گمشدہ اشیاء

☆ ایک دوست کے موٹر سائیکل کی رجسٹریشن کے کاغذات کہیں گر گئے ہیں۔

☆ ایک دوست کا بٹوہ جس میں کچھ نقدی ضروری کاغذات اور شناختی کارڈ ہے۔

اسی طرح ریذیڈنٹ مجسٹریٹ کی عدالت کے باہر سے کچھ ضروری کاغذات اور شناختی کارڈ گم ہو گئے ہیں جن صاحب کو ملیں صدر عمومی پہنچا دیں۔

(سیکرٹری جنرل لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

2 سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ غانا

جلسہ سالانہ سے حضور کا افتتاحی خطاب، صدر مملکت غانا کا خطاب اور حضور کی دیگر مصروفیات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

17/اپریل 2008ء

صبح سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نمازوں کے لئے مخصوص کی گئی جگہ پر تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ حضور انور کی اقتداء میں ہزار ہا افراد مرد و خواتین نے نماز ادا کی۔

انتظامات کا معائنہ

بعدازاں حضور انور نے جلسہ گاہ اور باغ احمد کے مختلف حصوں کا معائنہ فرمایا۔ جب حضور انور لجنہ کی رہائش گاہ کی طرف تشریف لے گئے تو وہاں موجود خواتین اور بچیاں خوشی سے جھوم اٹھیں اور استقبالیہ نغمے پڑھنے شروع کر دیئے۔ خوشی سے ان کی چیخیں نکل رہی تھیں۔ اس قدر شور تھا کہ کچھ سنائی نہ دیتا تھا۔ ان کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ ان کا پیارا آقا صبح سویرے جبکہ ابھی سورج نے بھی اپنا چہرہ نہیں دکھایا تھا ان کے درمیان موجود ہوگا۔ یہ خواتین حضور انور کی طرف دیوانہ وار لپک رہی تھیں اور ہر طرف سے نعرے بلند ہو رہے تھے۔ حضور انور ان کے درمیان سے ہوتے ہوئے اس حصہ کی طرف تشریف لے آئے جہاں کھانا پکانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ چولہے جل رہے تھے، کہیں کھانا پک رہا تھا تو کہیں برتن صاف ہو رہے تھے، کہیں آگ جلائی جا رہی تھی تو کہیں آگ کی شدت کم کی جا رہی تھی۔ حضور انور ان کے چولہوں، پکتے ہوئے کھانوں اور برتنوں کے درمیان سے جگہ اور راستہ بناتے ہوئے گزر رہے تھے۔ ایک عجیب سماں تھا۔ ایک عجیب نظارہ تھا جو ان خوش نصیبوں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔

پھر حضور انور مردوں کی رہائش گاہ کی طرف تشریف لے گئے اور اس جگہ کا بھی معائنہ فرمایا۔ جہاں کھانا کھلانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ مردانہ لنگر خانہ بھی دیکھا۔ ہر طرف نعروں کا شور برپا تھا۔ آج باغ احمد میں آبسنے والے یہ مکین اپنی خوش بختی پر نازاں تھے اور لمحہ لمحہ، قدم قدم پر برکتیں لوٹ رہے تھے اللہ یہ سعادتیں ان کے لئے مبارک فرمائے۔

حضور انور نے جلسہ کے لئے تیار کئے گئے بعض دفاتر کا بھی معائنہ فرمایا۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے ڈیری فارم پر بھی تشریف لے گئے جہاں گائیں رکھی گئی ہیں اور اس فارم کے نگران سے مختلف امور دریافت فرماتے رہے۔ یہاں پولٹری فارم کے لئے 24 شیڈ بھی موجود ہیں۔ حضور انور نے ایک شیڈ کا معائنہ فرمایا۔

حضور انور مختلف راستوں سے گزر رہے تھے ایک جگہ پر بورکینا فاسو سے سائیکلوں پر آنے والے 305 خدام کھڑے تھے جو سولہ سو کلومیٹر سے زائد سفر طے کر کے جلسہ میں شرکت کے لئے غانا پہنچے تھے۔ حضور انور ان کے قریب پہنچ کر گاڑی سے اتر آئے اور ان میں سے ہر ایک کو شرف مصافحہ بخشا۔ ان خدام کے چہرے خوشی سے کِھل اٹھے۔ سات دن کے طویل اور انتہائی کٹھن سفر کی تھکاوٹ پل بھر میں دور ہوگئی اور ان میں نئی جان آگئی۔ ہر ایک بے حد خوش تھا۔ ایک دوسرے کو گلے لگ کر مبارکباد دیتے تھے۔ حضور انور سے مصافحہ کے بعد اپنے ہاتھ چومتے اور بعض اپنے جسم پر پھیرتے اور ان برکتوں کے مزے لوٹتے۔ زہے قسمت زہے نصیب۔

باغ احمد کے مختلف مقامات اور انتظامات کے معائنہ کے بعد حضور انور صبح سات بجے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

جلسہ گاہ میں آمد

اس دوران 17/اپریل کا سورج طلوع ہو چکا تھا۔ آج کا دن جماعت احمدیہ غانا کے لئے ایک تاریخی دن تھا۔ آج غانا کی سرزمین پر صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کے ایک ایسے جلسہ کا آغاز ہو رہا تھا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس شرکت فرما رہے تھے اور یہ کسی بھی ملک میں پہلا ایسا جلسہ سالانہ ہے جس میں حضور انور شامل ہو رہے ہیں۔

MTA کے ذریعہ اس جلسہ کا پروگرام Live ٹیلی کاسٹ ہو رہا تھا اور دنیا بھر کے احمدی احباب کی نظریں غانا کے اس تاریخی جلسہ پر لگی ہوئی تھیں۔

سوا دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ خدام یہاں کی روایتی چھتری (Ahenfo Kyinya جو صرف بادشاہ یا پیراماؤنٹ چیف استعمال کرتے ہیں) لئے باہر کھڑے تھے اور اپنے آقا کو اس چھتری تلے جلسہ گاہ تک لے کر گئے۔

دس بجکر بیس منٹ پر صدر مملکت غانا جناب John Agyekum Kufor صاحب باغ احمد کے وسیع کمپلیکس میں اپنی روایتی شان و شوکت کے ساتھ مع اپنے عمائدین تشریف لائے اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے مصافحہ کیا۔

مجلس خدام الاحمدیہ غانا نے حضور انور اور صدر مملکت غانا کی خدمت میں گارڈ آف آنر پیش کیا۔

سرزمین غانا پر احمدیت کی ایک نئی تاریخ رقم ہو رہی تھی اور آئندہ آنے والے عظیم الشان انقلاب اور احمدیت کے غلبہ کی طرف قدم اٹھ رہے تھے۔ ایک طرف حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ساری دنیا کا پرچم ''لوائے احمدیت'' لہرا رہے تھے تو دوسری طرف صدر مملکت غانا، غانا کا قومی پرچم لہرا رہے تھے۔ دنیا بھر کے لاکھوں احمدیوں نے اپنی زندگیوں میں یہ نظارہ پہلی بار دیکھا کہ حضور انور کے ساتھ کسی ملک کا صدر اپنا قومی پرچم لہرا رہا ہے۔ ان لمحات میں جلسہ گاہ والہانہ نعروں سے گونج رہی تھی۔ نعرہ ہائے تکبیر ہر طرف بلند ہو رہے تھے۔

ایک جم غفیر تھا جو تاحد نظر اپنے پیارے امام و مطاع کو پہلی نظر دیکھنے کے لئے بیتاب تھا۔ ہر طرف سفید رومال لہرا رہے تھے۔ حضور انور اور صدر مملکت ساتھ ساتھ چلتے ہوئے پہلے مردانہ جلسہ گاہ اور پھر لجنہ کے جلسہ گاہ کے سامنے سے گزرے۔ احباب جماعت کا جوش قابل دید تھا، ہر طرف اللہ کی حمد کے ترانے گائے جا رہے تھے۔ خلافت احمدیہ زندہ باد کی صدائیں ہر دل سے اٹھ رہی تھیں۔ حضور انور اور صدر مملکت غانا اپنے ہاتھ بلند کر کے ان نعروں کا جواب دے رہے تھے۔

ساڑھے دس بجے حضور انور اور صدر مملکت غانا سٹیج کے خصوصی، خوبصورت اور رنگین شامیانہ میں پہنچے۔ نعرہ ہائے تکبیر، احمدیت زندہ باد اور خلافت احمدیہ زندہ باد کی فلک بوس آوازیں تھمنے میں ہی نہ آ رہی تھیں۔ یقیناً اس وقت MTA پر بیٹھے ہوئے دنیا بھر کے احمدیوں کی زبانیں حمد الٰہی سے لبریز ہو رہی ہوں گی اور روحیں آستانہ الٰہی پر سجدہ ریز ہوں گی بہت سے دل خدا کا شکر ادا کر رہے ہوں گے کہ خدا تعالیٰ نے انہیں یہ تاریخی دن دیکھنے نصیب کئے جن کی انتظار میں ہزاروں لوگ اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔

افتتاحی تقریب

ساڑھے دس بجے جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ امیر جماعت غانا محترم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب نے چند تعارفی جملوں کے بعد آنریبل الحاج الحسن بن صالح صاحب چیئرمین ایجوکیشنل بورڈ اور ممبر آف کونسل آف سٹیٹ کو دعوت دی کہ وہ جلسہ کی کارروائی کو Conduct کریں۔

مکرم الحاج الحسن بن صالح صاحب نے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے ہوئے کہا کہ غانا کے لوگ گواہ ہیں کہ ماضی قریب میں غانا میں ہونے والی اہم حکومتی تقریبات جن میں خاص طور پر غانا کی آزادی کی پچاسویں سالگرہ قابل ذکر ہے۔ ان میں سے کوئی بھی تقریب وقار اور وسعت میں آج کی اس تقریب کا پاسنگ بھی نہیں ہے۔ بعدازاں مکرم حافظ احمد جبرئیل سعید صاحب نائب امیر غانا نے آیت استخلاف کی تلاوت کی اور انگریزی ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد مکرم سید مشہود احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ غانا نے حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی قصیدہ

انی من الرحمان ذی الآلاء

خوش الحانی سے پڑھا اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

بعدازاں غانین نوجوانوں نے خلافت جوبلی کے تعلق میں انگریزی ترانہ All of us Celebrate Centenary پڑھا۔

الحاج الحسن صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، صدر مملکت غانا اور امیر صاحب غانا عبدالوہاب بن آدم صاحب کا تفصیلی تعارف کروایا۔ پھر ان تعارفی کلمات کے بعد امیر صاحب غانا نے تمام شرکاء، عمائدین کا فرداً فرداً شکریہ ادا کیا اور دعا کی کہ صد سالہ جوبلی کی ان تقریبات سے باہم تعاون اور امن کی زیادہ بہتر فضا قائم ہو اور یہ فضا افریقہ اور پھر دنیا بھر پر محیط ہو جائے۔

بعدازاں غانین نوجوانوں نے اھلاً وسھلاً ومرحبا کے عنوان سے ایک پُرسرور گیت پیش کیا۔

اس کے بعد پروگرام کے مطابق عمائدین اور مذہبی رہنماؤں کو صد سالہ خلافت جوبلی کے موقع پر مبارکباد کے پیغام پڑھ کر سنانے کا موقع دیا گیا۔ ان رہنماؤں میں سے سب سے پہلے غانا کے چیف امام ڈائس پر تشریف لائے اور مبارکباد کا پیغام دیا۔ بعدازاں کیتھولک چرچ کے اکلوتے کارڈینل نے تشریف لا کر مبارکباد پیش کی۔ پھر بہائی رہنما نے بھی مبارکباد کے جذبات کا اظہار کیا۔

آخر پر اکان (Akan) قبیلہ کے چیف روایتی انداز میں سٹیج پر تشریف لائے اور "Love for all Hatred for none" کے Moto کا تعریفی ذکر کیا اور صد سالہ جوبلی کی تقریبات کی مبارکباد پیش کی۔

اس پروگرام کو Conduct کرنے والے نہایت ہی مخلص اور فدائی احمدی بزرگ الحاج الحسن صاحب نے برملا کہا کہ چیف امام نے قرآنی آیات کی تلاوت کی ہے۔ ایک ہی قرآن ہے اور جو قرآن کہتا ہے وہی ہم کہتے ہیں۔

بعدازاں غانا کے روایتی انداز میں تمام شرکاء جلسہ نے نوجوانوں کے ساتھ مل کر اللھم صل ......

اور لا الہ......کا پُر کیف سماں باندھ دیا۔

افتتاحی خطاب

بارہ بجکر پانچ منٹ پر حضور انور کے تاریخی خطاب کا آغاز ہوا۔ حضور انور جونہی ڈائس پر پہنچے جلسہ گاہ ایک بار پھر نعرہ ہائے تکبیر، احمدیت زندہ باد اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھا۔

حضور انور نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی حمد وشکر ہے کہ آپ کا اُٹھہتر واں جلسہ سالانہ آج سے شروع ہو رہا ہے۔

خدا تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے پھر سے مجھے اس جلسہ سالانہ میں شرکت کی توفیق بخشی جس میں 31 سال قبل شامل ہونے کا موقع خدا تعالیٰ نے عنایت فرمایا تھا۔ یہ غریبانہ جلسہ ناریل اور پام کے درختوں کے سایہ میں، سمندر کے کنارے سالٹ پانڈ کے مقام پر منعقد ہوا کرتا تھا۔ ان جلسوں سے اولین مربیان کی کاوشوں کی ایک جھلک ملتی ہے۔ یہ بزرگ مربیان بہت مشکل حالات میں زندگی بسر کرتے اور عجیب وغریب لعل و جواہر اکٹھے کرنے میں محو رہے۔ اس زمانہ کے لوگ ان کی اہمیت سے نا آشنا تھے۔ ان موتیوں کو وہ مسیح موعود کے قدموں میں ڈالتے رہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ان اولین بزرگوں کی طرف سے پیش کردہ تحفوں پر بے حد خوش ہوئے۔ گویا ایک نہ ختم ہونے والا خزانہ ہاتھ لگ گیا ہو۔ جانتے ہو وہ کونسا خزانہ تھا؟ یہ لعل و جواہر کیا تھے؟ یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے احمدیت کو 88,87 سال قبل قبول کیا۔ ان واقفین نے اس انداز میں کام کیا جیسے بکھرے ہوئے جوڑوں کو ملا دیا جائے۔ یہ تھے وہ لوگ جو سالٹ پانڈ میں اکٹھے ہوا کرتے تھے۔

آج سے 31 سال قبل جب پہلی دفعہ اس جلسہ میں ایک پام کے درخت کے نیچے شرکت کی سعادت ملی تو مسیح موعود کے ان فدائین کی تعداد ہزاروں سے تجاوز نہ کرتی تھی۔ یہ فدائی ہی تھے جو پھل تھے۔ ان اولین مربیان کے۔ خدا تعالیٰ نے ان پھلوں کو برکت بخشی اور یہ چند بہت جلد ہزاروں میں بدل گئے۔ غانا میں اپنے 8,7 سال کے قیام کے دوران میں نے اپنی نگاہ سے جماعت احمدیہ غانا کو شاہراہ ترقی پر گامزن پایا اور 19 سال بعد 2004ء میں جب میں غانا پہنچا تو اس ملک میں احمدیت کی ترقی کے اور ہی رنگوں کا مشاہدہ کیا۔ بستان احمد جہاں جلسہ منعقد ہو رہا تھا کا 15 ایکڑ کا وسیع قطعہ اراضی دیکھ کر دل خدا کی حمد سے بھر گیا۔ نومبائعین کا خلوص اور وفا دیکھ کر بھی دل خدا کی حمد کے ترانے گانے لگا۔

میں تو یہاں تک کہہ سکتا ہوں کہ یہ جذبات وفا اور محبت جو ہر چھوٹے بڑے کے چہرہ پر ہویدا تھے۔ میرے دل میں نہ صرف آپ کے لئے گہری محبت کا باعث بن گئے بلکہ میں تو دنیا کے دیگر ممالک کے احمدیوں کو بھی کہنے لگ گیا کہ خلافت کے ساتھ محبت کے گُر سیکھنا ہیں تو غانا کے احمدیوں سے سیکھیں۔

اس لئے اے غانا کے احمدیو! میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ آپ نے خلافت کے ساتھ اپنے پیمان کو پورا کر دیا۔ لیکن یاد رہے کہ شیطان ہمیشہ دو تعلقات کے درمیان دراڑیں ڈالنے کے لئے تیار رہتا ہے اور خدا تعالیٰ کی مدد کے بغیر اس تعلق کی حفاظت نہیں کی جاسکتی۔

درحقیقت خلیفہ اور جماعت کی محبت کی بنیاد، اللہ کی محبت کی بنیاد پر ہے اس لئے خدا تعالیٰ کی مدد طلب کرتے ہوئے جب ہم ایک اکائی بن جاتے ہیں تو شیطان ایسے تعلقات توڑنے میں کبھی کامیاب ہو ہی نہیں سکتا۔ اس اصول پر عمل کرتے ہوئے جیسے ماضی میں ہم فیوض و برکات الٰہی کے پھلوں سے فیضیاب ہوئے۔ آئندہ بھی ہم کبھی ان سے محروم نہیں رہیں گے۔

یہ نیا قطعہ اراضی جو 460 ایکڑ پر مشتمل ہے باغ احمد کہلاتا ہے۔ تین قصبوں کی شاہراہوں پر واقع بے حد باموقع ہے۔ صرف چند سال قبل جماعت احمدیہ غانا اس کے حاصل کر پانے کا تصور بھی نہیں کر سکتی تھی۔ یہ جماعت احمدیہ غانا کی خلافت سے وابستگی اور وفا کا نتیجہ ہے۔

جیسا کہ میں نے ذکر کیا ہے یہ سب انعام حضرت مسیح موعود کے ساتھ خدائی وعدوں کے عین مطابق ہے اور جب تک یہ تعلق قائم رہا ہم میں سے ہر ایک ان وعدوں کو سچا ہوتا دیکھتا چلا جائے گا۔ اس لئے کسی کو بھی اس تعلق میں رخنہ ڈالنے کا موقع ہی نہ دیں۔ غانا سے مجھے بہت زیادہ توقعات ہیں۔ میری دعا ہے کہ آپ ترقی کرتے چلے جائیں۔ شاید ان توقعات کا باعث میری زندگی کے چند سال ہیں جو میں نے یہاں گزارے۔

دوران عرصہ قیام میں نے کبھی سوچا ہی نہیں تھا کہ پاکستان مستقل طور پر واپس لوٹ جاؤں گا۔ اس وقت غانا کی معاشی حالت بھی ناگفتہ بہ تھی۔ تاہم میں نے کبھی بھی اس ملک کو خیرباد کہنے کا نہ سوچا۔ آپ کہہ سکتے ہیں کہ میں نے خود کو ایک غانین ہی تصور کرنا شروع کر دیا۔ جہاں آپ تھے وہیں میں بھی تھا اور غانا کی ترقیات کا ایک حصہ بن جانے کی کوشش کی۔

جیسا کہ میں نے کہا آپ کے ساتھ میں نے بہت توقعات وابستہ کر رکھی ہیں۔ کیونکہ جس قدر قرب کا تعلق کسی کے ساتھ ہو اسی قدر زیادہ اس سے توقعات وابستہ کی جاتی ہیں۔ میرا مقام تقاضا کرتا ہے کہ دنیا کے ہر احمدی سے ایک جیسا ہی تعلق رکھوں۔ سب ہی مجھے پیارے ہیں۔ جو بھی نیکیوں میں مسابقت کرے گا میرے لئے خوشی کا موجب ہوگا۔ یہ میری انتہائی خواہش ہے کہ ہر ایک جماعت میں دوسروں سے وفا، تعلق باللہ اور قربانیوں میں مسابقت کی روح پیدا ہو جائے۔

وفا اور وابستگی کی علامت کے طور پر 300 خدام سائیکلوں پر بورکینا فاسو سے جلسہ سالانہ غانا میں شمولیت کی غرض سے پہنچے ہیں۔ تاکہ اس اہم موقع کی برکات سے مستفید ہوتے ہوئے خلافت کے ساتھ وابستگی اور تقریبات میں شامل ہوسکیں۔ یہ امر ظاہر کرتا ہے کہ خلافت کے ساتھ محبت اور وابستگی میں آپ کا کیا مقام ہے۔

پڑوسی ممالک سے آنے والے مایوس نہ ہوں کہ میں مکمل طور پر ہی غانین بن چکا ہوں۔ میری کوشش ہے اور دعا ہے کہ میں ہر ایک کا ہی ہو جاؤں اور ہر ایک میری دعاؤں میں شامل ہو۔ خلافت کا تو تعلق ہی ایسا ہے کہ ہر ایک مخلص خلیفہ کا محبوب ہو جاتا ہے۔ افریقہ کے ساتھ میرے پہلے تعلق کے باعث میں نے ہمیشہ اہل غانا کی تعریف کی ہے۔ کہا جاسکتا ہے کہ میری حیثیت غانا کے نمائندہ یا سفیر کی رہی ہے۔ میں نے ہمیشہ کہا ہے کہ مجھے کبھی کسی غانین سے شکایت نہیں ہوئی۔ میں نے ہمیشہ انہیں شریف النفس اور باوفا پایا ہے۔ اس لحاظ سے آج اگر میں ان کا مداح ہوں تو یہ ان کا حق ہے۔ ہر احمدی کے ساتھ میرا تعلق ظاہر و باہر ہے اور یہ جذبہ روز افزوں مضبوط تر ہوتا جا رہا ہے۔

آج میرے ساتھ بہت سے نوجوان اور نو احمدی ہیں۔ ان میں سے بعض تو میرے عرصہ قیام کے وقت بہت چھوٹے ہوں گے یا پھر ابھی پیدا بھی نہیں ہوئے ہوں گے۔ ان کو میرا یہ پیغام ہے کہ اولین احمدی مثلاً مہدی آپا، امام الحاج صالح، مومن کورے اور دیگر نے جماعتی تعلیمات کو پوری طرح سے سمجھا اور پھر اس کے لئے بے مثال قربانیوں سے کبھی دریغ نہ کیا۔ اگر جماعت احمدیہ غانا کے ابتدائی تاریخی واقعات اب تک شائع نہیں ہوسکے تو انہیں شائع کرنا چاہئے۔

یہ لوگ ہر حال میں خلافت کے ساتھ باوفا رہے۔ خلیفہ کی ہر آواز پر لبیک کہنے کے لئے ہر دم تیار تھے۔ انہوں نے اپنے عہد بیعت کو خوب خوب نبھایا اور امام وقت کو سلام پہنچایا اور امن کے اس پیغام کے ساتھ ساتھ ترقی کرتے گئے۔ اس لحاظ سے اے نوجوان نسل تو کبھی بھی ان بزرگوں کا شکریہ ادا کر ہی نہیں سکتی۔ صحیح شکر ادا کرنے کا بس ایک ہی طریق ہے کہ جس طرح وہ اپنی جان اور مال کا نذرانہ لئے پھرتے تھے اور اپنے عہد بیعت کی مکمل حفاظت کی۔ آپ کو بھی اس پیمان بیعت کو کبھی ٹوٹنے نہیں دینا۔ صرف اسی وقت آپ ان کی روحوں کو خوش کرسکیں گے۔

اگر آپ کے آباء واجداد قبول احمدیت میں جذبہ مسابقت رکھتے تھے تو ان کے اس اعلیٰ مقام کی خاطر آپ کو محنت کے ساتھ نظام جماعت کے ساتھ وابستگی رکھنا ہوگی اور اگر آپ ایسا نہیں کرتے تو آپ ان کے لئے باعث شرم ہوں گے۔

اس لئے ہمیشہ اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلیں اور بلندی اور وفا کی نئی بلندیوں کو چھوتے ہوئے اپنے عہد بیعت کا حق ادا کریں۔ اس لحاظ سے نئے آنے والے جنہوں نے حق کو دیکھ کر اسے قبول کیا ہے اور مجھے امید ہے کہ اخلاص اور ایمان میں ترقی کر رہے ہوں گے انہیں یاد رکھنا چاہئے کہ قبول احمدیت کا فائدہ انہیں صرف اس صورت میں ہوسکتا ہے جب ان کی زندگیوں میں ایک انقلاب آجائے۔ اگر ان میں اور دوسرے لوگوں میں کوئی مابہ الامتیاز ہی نہ ہو تو پھر بیعت کرنے یا احمدی ہونے کا کیا فائدہ۔ ایسے احمدی ہونے میں فخر کا کیا پہلو اور اگر آپ پرانے احمدی ہیں تو پھر آپ کی احمدیت اس وقت قابل فخر ہوسکتی ہے جب آپ احمدیت کی حقیقی تعلیمات پر عمل پیرا ہوں اور حضرت اقدس مسیح موعود کی توقعات پر پورا اترسکیں اور یہ توقعات قرآنی تعلیمات کے عین مطابق ہیں۔ کیا ہیں قرآنی تعلیمات؟ یہ قرآنی تعلیمات ہی ہیں جو انسان کے لئے ایک مثالی انسان بننے میں معاون بنتی ہیں اور یہ مثالی انسان حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کا لحاظ رکھتا ہے۔

بانی سلسلہ حضرت اقدس مسیح موعود بیان فرماتے ہیں کہ اس جلسہ کے انعقاد کا مقصد دینی تعلیمات، تعلق باللہ اور انسانوں کے اندر محبت اور پیار کے ساتھ جذبات اخوت پیدا کرنا ہے۔ اگر یہاں ہم اس مقصد کے لئے جمع نہیں ہوئے تو پھر ہمارا یہاں آنا بے مقصد ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یہ جلسہ دنیاوی میلوں کی طرح نہیں۔ مزید فرمایا کہ جلسہ کے انعقاد کا مقصد انسانیت کی اصلاح ہے یہ تربیت کیونکر ممکن ہے؟ اول تو انسانی تخلیق کے مقصد کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ اس امر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے۔ خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔......(الذاریات:57)

اس آیت کی روشنی میں علم ہوتا ہے کہ انسانی تخلیق کا اصل مقصد خدا تعالیٰ کی عبادت، حصول عرفان الٰہی اور مکمل طور پر اسی کا ہو رہنا ہے۔ خدا تعالیٰ ایک اور آیت میں بیان فرماتا ہے کہ انسان اشرف المخلوقات ہے اور اس لحاظ سے اس کی تخلیق کا مقصد بہت اعلیٰ وارفع ہے۔ سونا، جاگنا، کھانا، پینا اور جنسی خواہشات اس زندگی کا اصل مقصد نہیں۔ جو لوگ عبادت سے نا آشنا ہیں۔ جانور بلکہ ان سے بھی بدتر ہیں۔ یاد رکھیں کہ کامیاب وہی ہے جو عبادت میں مشغول ہے۔ اگر یہ مقصد حاصل ہوگیا، ہم خدا کی رضا کی راہ پر قدم مارنے لگیں گے اور ہم انسانیت کے لئے مفید وجود بن جائیں گے۔ خدا کا حقیقی بندہ وہ ہے جو خدا تعالیٰ کے احکامات پر کاربند ہے۔ وہ احکامات وہ ہیں جن کی نشاندہی تفصیلاً قرآن کریم سے ہوتی ہے۔ ایک احمدی کو اخلاص کے ساتھ اس مقصد کے حصول کی کوشش کرنی چاہئے۔

اچھے اور مثالی احمدی بننے کی غرض سے چند خصائل کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ جھوٹ سے اجتناب کرو۔ جھوٹ تمام برائیوں کی جڑ ہے۔ جھوٹ آپ کو عبادت الٰہی سے دور کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے......(سورۃ الحج:31) یعنی جھوٹ بولنے والے شرک کے مرتکب ہوتے ہیں۔ مشکلات میں مبتلا ہوتے ہی خیال کرتے ہیں کہ جھوٹ ہی ہے جو ان کی نجات کا باعث ہوسکتا ہے۔ حقیقی عبادت گزار سچ پر پوری طرح سے کاربند رہتا ہے۔ اگر جھوٹ بولنے سے کوئی نقصان بھی پہنچتا ہو تو بھی اسے برداشت کرنا چاہئے۔ بہرحال نقصان تو کئی انداز سے ہوسکتا ہے اور اسے برداشت بھی کیا جاتا ہے۔ اس لئے اگر نقصان بھی ہو جائے بلکہ سچ بولنے پر کوئی سزا بھی مل

جائے تو اسے خلوص دل سے برداشت کریں۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے جھوٹ بولنے کو شرک کے موافق قرار دیا ہے۔ اس کے نتیجہ میں خدا کی رضا کا حصول ممکن ہو سکے گا۔ کیونکہ آپ کا یہ عمل خدا کی رضا کے لئے تھا۔ اللہ آپ کو اس کی جزا دے گا۔

ایک نیکی صبر وتحمل ہے۔ صبر کے نتیجہ میں بہت سی برائیوں سے بچا جاسکتا ہے۔ صبر کی کمی کے باعث غلط فہمیاں اور جھگڑے پیدا ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے ہر احمدی کو صبر اختیار کرنا چاہئے۔ دل خراش باتوں کو برداشت کریں۔ اس پالیسی کے نتیجہ میں بہت سے جھگڑوں کا حل ہو سکتا ہے۔ فیملی تنازعات، خواہ وہ خاوند وبیوی کے درمیان ہوں یا بھائیوں کے درمیان ہوں۔ یہ سب بچگانہ تنازعات ہوتے ہیں۔ کچھ عرصہ قبل ناردرن ریجن میں دو قبائل کے درمیان تنازعہ پیدا ہو گیا۔ اس جھگڑے کی بنیاد صرف اور صرف بے صبری اور کم حوصلگی پر تھی۔ بہت ساری جانیں ضائع ہو گئیں۔ جائیدادوں کو شدید نقصان پہنچا۔ اس صورتحال میں پڑھے لکھے اور جاہل ایک ہی درجہ پر آگئے۔ دنیا بھر میں ایک طوفان بے تمیزی ہے۔ قتل عام ہو رہا ہے اور قومیں دوسری قوموں پر حملہ آور ہو رہی ہیں۔ یہ سب کچھ بے صبری کا ہی نتیجہ ہے۔ دنیا تباہی کے دہانے پر ہے۔ احمدیوں کو دنیا کو بچانا ہوگا۔ اس لحاظ سے صبر و برداشت کی عادت کو اس انداز میں اختیار کرنا ہوگا کہ احمدی ہر میدان میں صبر وبرداشت کا نمونہ بن جائیں۔

پھر غیبت کی عادت ہے۔ غیبت کیا ہے؟ کسی کی پیٹھ کے پیچھے اس کے خلاف باتیں کرنا غیبت ہے۔ اللہ فرماتا ہے......(الحجرات:13)

پس کسی کی غیر موجودگی میں اس کی برائی کرنا ویسے ہی ہے جیسے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانے لگ جائے۔ ہر انسان جس میں ذرہ بھی انسانیت ہو ایسے عمل کو یقیناً ناپسند کرے گا۔ ایک احمدی جسے اخلاقیات کا نمونہ بننا ہے کیسے ایسا قابل نفرین کام کرسکتا ہے۔ ایک مرتبہ قصے کہانیوں اور غیبت کا ذکر آنحضرت ﷺ کے سامنے کیا گیا۔ آنحضرت ﷺ کے ایک صحابی نے دریافت کیا کہ آیا کسی شخص کے بارے میں یہ کہنا درست ہوگا کہ اس میں فلاں نقص ہے؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اگر تو ویسا ہی ہے جیسا کہ آپ اس کے بارے میں بیان کر رہے ہیں تو آپ غیبت کے مرتکب ہو جائیں گے۔ لیکن اگر وہ ویسا نہیں جیسا کہ آپ بیان کر رہے ہیں تو آپ دہرے گناہ کے مرتکب ہو رہے ہوں گے۔ یعنی غیبت اور جھوٹ۔

قصے کہانیاں بھی سماجی امن کو برباد کر دیتے ہیں اور دو بھائیوں کے درمیان جدائی ڈال دیتے ہیں۔ اس سے خبردار رہیں تا کہ آپ معاشرہ میں امن قائم کرنے والوں کی صف اول میں شمار ہوں۔

پھر خیانت اور بددیانتی کا معاملہ ہے۔ اس کا تعلق صرف چھوٹی رقوم یا حقدار کا پورا حق ادا کرنے سے ہی نہیں ہے بلکہ اپنے فرائض کی کماحقہ ادائیگی بھی اسی زمرے میں آتی ہے۔

جب کوئی شخص کسی مقررہ معاوضہ پر کام کر رہا ہے تو اسے اپنے فرائض کو مکمل ایمانداری سے ادا کرنا چاہئے۔ اسی طرح سے جب ایک آجر اپنے مزدوروں کو مقررہ معاوضہ کے مطابق ادا نہیں کرتا وہ بھی بددیانت شمار ہوگا۔ ایسی بددیانتی کا اثر آخر کار ملک پر پڑتا ہے۔ کیونکہ جب کوئی کام مناسب انداز میں انجام کو نہیں پہنچتا تو اس سے ملک کی شہرت کو سخت دھچکا لگتا ہے۔ اسی طرح سے گورنمنٹ کے ملازمین جو کماحقہ اپنے فرائض ادا نہیں کرتے وہ بھی بددیانتی کا مرتکب ہوتے ہیں اور اپنی قوم کے لئے سخت نقصان کا باعث ہوتے ہیں۔ ایک احمدی کا فرض ہے کہ قومی مفادات اور عوامی مفادات کا خلوص دل سے خیال رکھے اور کبھی کسی بددیانتی کا خیال بھی اس کے دل میں نہ گزرے۔ ملکی فرائض ادا کرنا اہم حقوق جو انسان پر واجب ہوتے ہیں ان میں سے ایک ہے۔ ایک بددیانت انسان اپنے حقوق کو کماحقہ ادا نہیں کرتا۔

ہر احمدی کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اگر وہ حکومتی واجبات کی ادائیگی نہیں کرتا تو بیعت کے مقصد کو بھی پورا نہیں کرتا۔ یہ آپ لوگوں کے اوپر آپ کے ملک کا حق ہے کہ آپ کبھی بھی بددیانتی نہ کریں۔ خواہ وہ چھوٹے پیمانے پر ہو یا بڑے پیمانے پر نہ صرف آپ کو بددیانتی سے بچنا چاہئے کہ بلکہ قومی ترقیاتی کاموں میں آپ کو سب پر سبقت لے جانا چاہئے۔ بدامنی سے اجتناب کریں اور حکومت کے وفادار رہیں۔ دوسروں پر محنت میں سبقت لے جائیں۔ دوسروں پر تعلیم میں سبقت لے جائیں اور یہی ایک احمدی کا طرہ امتیاز ہونا چاہئے۔

خدا تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعود کو خبر دی تیرے فرقہ کے لوگ علم میں ترقی کریں گے۔ اس لئے نوجوان نسل کو میری یہ نصیحت ہے اپنے آپ کو علم کے میدان میں ہر چیز کو تج کرتے ہوئے لگا دیں۔ علم کے ہر میدان میں اس قدر ترقی کریں کہ نوبیل پرائز آپ لوگوں کا کم از کم ٹارگٹ بن جائے۔ اس کے لئے طویل عرصہ تک بہت محنت درکار ہوگی۔ جب قومیں ترقی کرنا چاہتی ہیں تو طویل بنیادوں پر منصوبہ بندی کرتی ہیں۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ آپ کو اس امر کی توفیق عطا فرمائے۔

یاد رکھیں کہ یہ آپ ہی وہ لوگ ہیں جو اپنے ملک کو ترقی یافتہ ممالک کی صف میں لاکھڑا کریں گے۔ یہی حقیقی حب الوطنی ہے۔ ایک احمدی کے لئے ملک کی محبت اس کے ایمان کا حصہ ہے۔ آپ خواہ طالبعلم ہوں یا ملازم یا تاجر یا حکومتی افسر یا کسان ہوں یا آپ کا تعلق کسی اور پیشہ سے ہو۔ ایمانداری سے محبت اور بددیانتی سے نفرت آپ کا خاصہ ہونا چاہئے۔ Bawku سے اکرا اور Berekum سے Ho تک ہر احمدی مرد وزن، بچہ یا جوان ان اعلیٰ اخلاق اقدار سے پہچانا جانا چاہئے۔

صرف اس صورت میں آپ اپنے ملک سے محبت کے حق کو ادا کرنے کے حقدار کہلائیں گے۔ آپ کو نہ صرف خود اس میدان میں ترقی کرنا ہے بلکہ اپنے ہم وطنوں کو بھی اس طرف راغب کرنا ہوگا۔ ہمیں تو یہ تعلیم ہے کہ نیکیوں میں آگے بڑھیں اور کمزوروں کو بھی ساتھ لے کر چلیں تا کہ ان کے لئے بھی ترقی کے مواقع میسر ہو سکیں۔

اس ملک کے تمام باسی، مذہبی ہوں یا لا مذہب، بلا لحاظ قبائلی امتیاز خواہ وہ Dogomba ہوں Wala ہوں Ashanti ہوں یا پھر Fanti ہوں ملک کے شہری ہونے کی حیثیت سے بھائی بھائی ہیں اور ایک بھائی کی مدد کرنا آپ پر لازم ہے۔ دین ہمیں ایک دوسرے سے نیکیوں میں سبقت لے جانے کی تعلیم دیتا ہے۔ لیکن حسد سے سختی سے منع کرتا ہے کیونکہ حسد دشمنی کی طرف لے جاتا ہے اور دشمنی دوسرے لوگوں کو نقصان پہنچانے پر اکساتی ہے۔ اگر آپ حسد اور بغض سے آزاد ہو جائیں اور نیکی کو پھیلانے والے بن سکتے ہیں۔ یہ ہے وہ طریق جس کے ذریعہ سے آپ اپنے ملک کا حق ادا کر سکتے ہیں اور اپنے بیعت کے پیمان کو پورا کر سکتے ہیں۔

جلسہ کے ان تین ایام میں اس مقصد کے لئے دعا کریں اور اپنے حالات پر غور وفکر کرتے رہیں تا کہ جب آپ لوگ واپس لوٹیں تو اپنی کوششوں کو مرکوز کرتے ہوئے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے کوشش کرسکیں۔

پھر مکرر کہتا ہوں کہ اگر خدا تعالیٰ سے محبت، اس کی عبادت اور انسانیت کی خدمت اپنے اوصاف میں شامل کر لیں تو ہم حقیقی احمدی بن جائیں گے اور ترقیات کو خود اپنی نگاہوں سے مشاہدہ کرسکیں گے خواہ یہ ترقی ذاتی ہو یا قومی ہو۔

میں دیکھ رہا ہوں کہ افریقہ کا مستقبل بڑی تیزی کے ساتھ تابناکی کی طرف رواں دواں ہے۔ جس قدر محنت اور تیزی کے ساتھ آپ اس مقصد کے حصول کے لئے کام کریں گے۔ اسی قدر تیزی سے آپ اس مقصد کو پاسکیں گے۔ عظیم غانین لیڈر Kwame Nkrumah نے غانا کی آزادی میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ اپنے اس عظیم لیڈر کے نقش قدم پر چلتے ہوئے آپ کو ملک کی ترقی میں ایک اہم کردار ادا کرنا ہوگا اور آخر کار اسے ترقی یافتہ ممالک کی صف میں لاکھڑا کرنا ہوگا۔ آپ کو ایک اہم کردار ادا کرنا ہے تا کہ افریقن بلندیوں کو چھوئیں اور اعلیٰ نیکیوں پر انہیں قائم کرتے ہوئے انہیں اللہ کی غلامی میں لانا ہوگا۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اس امر کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

صدر مملکت غانا کا خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کے بعد صدر مملکت غانا آنریبل John Agyekum Kufor نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ صدر مملکت نے کہا کل خلیفۃ المسیح کے ساتھ ملاقات کا موقعہ ملا۔ غانا کی حکومت خلیفۃ المسیح کو غانا کی سرزمین پر ایک مرتبہ پھر سے استقبال کرتے ہوئے از حد خوشی محسوس کر رہی ہے اور ہمیں اس بات پر بھی فخر ہے کہ صدسالہ خلافت جوبلی کی تقریبات کے لئے آپ نے غانا کا انتخاب کیا ہے اس جلسہ کے انعقاد سے غانا کو مزید آگے بڑھنے کا حوصلہ مل رہا ہے۔

صدر مملکت نے اپنا ایڈریس جاری رکھتے ہوئے کہا کہ میں خلیفۃ المسیح کے انتہائی روحانی خطاب پر مشکور وممنون ہوں۔ آپ کا نصب العین "Love for all Hatred for none" ہمارے لئے بے حد دلکشی کا موجب ہے اور ہم نے غانا میں جماعت احمدیہ کو اس پر عمل کرتے ہوئے پایا ہے۔ حکومت کی طرف سے ہم آپ کو مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہیں۔ آخر پر ایک دفعہ پھر صد سالہ جوبلی کی تقریبات پر ہم آپ کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو۔

صدر مملکت کا یہ ایڈریس بارہ بجکر پچپن منٹ پر ختم ہوا۔ غانا جماعت نے خلافت جوبلی کے موقع پر سو سالہ تاریخ شائع کی ہے۔ اس تاریخ میں غانا میں احمدیت کے آغاز سے لے کر اب تک احمدیت جن ادوار سے گزری ہے اور جماعت غانا نے مختلف میدانوں میں جو ترقی کی منازل طے کی ہیں یہ سب تصویری زبان میں بھی بیان کی گئی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ کتاب صدر مملکت غانا کو پیش کی۔ اس دوران امیر صاحب غانا نے ڈائس پر آکر اس کتاب کا تعارف کروایا۔ جلسہ سالانہ کی افتتاحی تقریب اپنے اختتام کو پہنچ رہی تھی۔ تقریب کے آخر پر الحاج الحسن صالح نے جو اس تقریب کو Conduct کر رہے تھے۔ اس تقریب میں شرکت کرنے والے سب مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔ جس کے ساتھ افتتاحی تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

صدر مملکت غانا نے حضور انور سے الوداعی مصافحہ کیا اور واپس تشریف لے گئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جونہی جلسہ گاہ سے روانہ ہونے لگے، ہر طرف سے فلک شگاف نعروں کی صدائیں بلند ہوئیں۔ لوگ خلافت احمدیہ زندہ باد کے نعرے لگاتے تھے اور روتے تھے۔ خلافت احمدیہ کی برکات آج غانا کی سرزمین کے چپہ چپہ پر ظاہر ہو رہی تھیں۔ اپنے کیا اور غیر کیا سبھی ان راہوں پر اپنے دل بچھائے بیٹھے تھے۔ جہاں سے حضور انور کا گزر ہو رہا تھا۔ ان نعروں کے جلو میں حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

آج کی اس افتتاحی تقریب میں 39 سرکردہ حکام شامل ہوئے۔ جن میں منسٹرز، ممبران پارلیمنٹ، ڈپٹی سپیکر، پیراماؤنٹ چیفس، نیشنل چیف امام، Traditional Council سے تعلق رکھنے والی متعدد شخصیات اور پروٹوکول آفیسر اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہیں۔

ملاقاتیں و دیگر مصروفیات

پونے دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نمازوں کے لئے مخصوص حصہ میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی

کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

بعد سہ پہر حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ بعدازاں ساڑھے پانچ بجے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا جو شام پونے سات بجے تک جاری رہا۔ آج احباب جماعت غانا کے علاوہ آئیوری کوسٹ، سیرالیون، گیمبیا، لائبیریا اور کانگو سے آنے والے وفود اور مہمانوں نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

آج ملاقات کرنے والوں میں آئیوری کوسٹ کے تین نمائندگان بھی تھے جن میں سے دو کا تعلق کیبنٹ ڈائریکٹر کے آفس سے ہے اور ایک مذہبی امور کے شہر کے نمائندہ تھے۔ یہ سبھی جلسہ سالانہ غانا میں شرکت کے لئے آئے تھے۔

دوران ملاقات ان نمائندگان نے حضور انور کی خدمت میں آئیوری کوسٹ کے معاشی حالات کی بہتری اور امن کے قیام کے لئے دعا کی درخواست کی۔ ان نمائندگان نے بتایا کہ گزشتہ چند سالوں سے خانہ جنگی کی صورتحال کے پیش نظر یتامیٰ کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے اور یتیم خانوں کی حالت ناگفتہ بہ ہے اور یہ یتیم فوری ضرورت کی اشیاء سے بھی محروم ہیں انہوں نے حضور انور کی خدمت میں درخواست کی کہ ان یتیم خانوں کی مدد کی جائے۔ حضور انور نے امیر صاحب آئیوری کوسٹ کو ہدایت فرمائی کہ واپس جا کر جائزہ لے کر رپورٹ بھجوائیں۔

ملاقات کے آخر پر ان حکومتی نمائندگان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو آئیوری کوسٹ آنے کی دعوت دی۔ جس پر حضور انور نے فرمایا انشاء اللہ بعد میں آئیں گے۔ یہ ملاقات پچیس منٹ تک جاری رہی۔

آج ملاقات کی سعادت حاصل کرنے والے احباب کی تعداد چار صد پچاس کے لگ بھگ تھی۔

سوا سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے لئے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد جب حضور انور اپنی رہائش گاہ پر جانے کے لئے روانہ ہوئے تو راستہ کے دونوں جانب اس قدر ہجوم تھا کہ کچھ سجھائی نہ دیتا تھا۔ رات کے اندھیرے میں بھی یہ عشاق اپنے دل و جان سے پیارے آقا کے چہرہ مبارک کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بیتاب تھے۔ ہر طرف ہاتھ بلند ہو رہے تھے اور سفید رومال لہرائے جا رہے تھے اور لوگ دیوانہ وار حضور انور کی گاڑی کے قریب آنے کی کوشش کرتے تھے کہ کہیں پیارے آقا کی نظر ان پر پڑ جائے جو ان کا دین بھی سنوار جائے اور دنیا بھی۔ حضور انور کی گاڑی آہستہ آہستہ چل رہی تھی۔ خدام گاڑی کے دونوں طرف پوری مستعدی سے ساتھ ساتھ چل رہے تھے اور گاڑی کو اپنے حصار میں لیا ہوا تھا۔ حضور انور مسلسل ہاتھ ہلا کر اپنے ان جاں نثاروں کے عشق و محبت اور فدائیت کا جواب دے رہے تھے۔ عشق و محبت کا یہ منظر حضور انور کی رہائش گاہ تک جاری رہا۔ جب حضور انور اپنی رہائش گاہ کے قریب پہنچے تو وہاں ایک اور ہی سماں تھا۔ افریقن بچے اور بچیاں نہایت ہی مترنم آواز میں حضرت اقدس مسیح موعود کی اردو نظمیں پڑھ رہی تھیں۔ حضور انور ان کو دیکھتے ہی گاڑی سے نیچے اتر آئے اور ان کے پاس کھڑے ہو گئے۔ یہ بچیاں درثمین، کلام محمود اور کلام طاہر سے مختلف نظمیں پڑھتی رہیں اور حضور انور نہایت محبت و پیار سے ان کے پاس کھڑے سنتے رہے۔ ان بچوں اور بچیوں نے یہ سب نظمیں زبانی یاد کی ہوئی تھیں اور خوش الحانی سے پڑھ رہی تھیں۔ حضور انور نے بچیوں سے پوچھا کہ کماسی (Kumasi) سے آئی ہیں۔ بچوں نے سر ہلا کر جواب دیا کہ ہم کماسی سے آئی ہیں۔ افریقن بچوں اور بچیوں کے منہ سے اردو نظموں نے ایک عجیب سماں باندھ دیا تھا۔ ہر کوئی مسحور ہو رہا تھا۔ حضور انور پندرہ سے بیس منٹ تک ان بچیوں کے پاس کھڑے رہے اور ان کی طرف دیکھتے اور مسکراتے ہوئے ان کی نظمیں سنتے رہے۔ حضور انور نے ان کو ازراہ شفقت قلم بھی عطا فرمائے۔ بعدازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ڈاکٹر محمد ظفر اللہ صاحب کی بیٹی عزیزہ ثمینہ نسرین نے 32 بچوں اور بچیوں کو بڑی محنت کے ساتھ 23 نظمیں سکھائی ہیں۔ کئی مہینوں پر پھیلی ہوئی ان بچوں اور بچیوں کی ایک لمبی محنت اور کوشش ہے جو آج کے دن کے لئے اپنے آقا کی خاطر انہوں نے کی اور پھر اپنے پیارے آقا کی محبت، پیار، شفقت اور قرب کی ایک ایسی جزا پائی جس کے مقابل پر لاکھوں، کروڑوں کے انعام بھی ہیچ ہیں۔

پریس کوریج

میڈیا اور پریس میں حضور انور کے دورہ کو کوریج دی جا رہی ہے۔ غانا کی نیشنل اخبار Daily Graphic نے مورخہ 17 /اپریل 2008ء کو اپنی اشاعت میں پہلے صفحہ پر رنگین تصویر کے ساتھ حضور انور اور صدر مملکت غانا کی ملاقات کی رپورٹ شائع کی۔

اخبار نے خبر کا یہ عنوان لگایا ''تیل کی دریافت کا صحیح استعمال کریں''۔ اخبار نے لکھا ''جماعت احمدیہ کے سربراہ نے صدر مملکت سے ایک ملاقات میں یہ نصیحت کی ہے کہ غانا سے حالیہ تیل کی دریافت کو ملک کی ترقی و بہبود کے لئے استعمال کریں اور اس کے لئے دوسرے ممالک کے تجربوں سے فائدہ اٹھائیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح نے اپنے دورہ غانا 2004ء کے دوران غانا میں تیل کی دریافت پر بڑے پُرزور طریق سے اپنے یقین کا اظہار کیا تھا اور یہی یقین گزشتہ سال حقیقت میں بدل گیا۔ احمدیہ مشن کی بنیاد 1889ء میں رکھی گئی اور یہ سو ممالک سے زائد 17 ملین افراد جماعت پر مشتمل ہے۔ روحانی پیشوا (حضور انور) نے یہ بھی کہا کہ میرے گزشتہ دورہ سے اب تک (یعنی چار سالوں میں) ملک میں خاصی ترقی ہوئی ہے۔

صدر مملکت نے کہا کہ خدا نے 2007ء میں غانا میں تیل کی دریافت کا فضل کیا ہے اور یہ یقین دلایا کہ وہ اس دریافت کو لوگوں کی بہبود کے لئے صحیح استعمال کریں گے۔ صدر نے یہ بھی کہا کہ تیل کی دریافت پر کام ابھی شروع ہوا ہے اور رپورٹ کے مطابق یہ مثبت ہے۔

صدر مملکت نے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جماعت نے صد سالہ تقریبات کے لئے غانا کو بھی چنا ہے۔ اخبار نے اپنی رپورٹ شائع کرتے ہوئے مزید لکھا کہ 15 /اپریل کو ایئرپورٹ آمد پر اپنی پریس بریفنگ میں حضور انور نے کہا کہ مختلف مذاہب ملک میں باہم پرامن رہتے ہیں۔ یہ ایک اچھی بات ہے اور اس کو برقرار رکھنا چاہئے اور ملک کی ترقی کے لئے باہم پُرامن رہنا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ ہنگامہ آرائی ملک کی ترقی میں روک کا باعث ہوتی ہے۔ ہنگامہ آرائی سے آپ اعتماد کھو دیں گے اور باہم تعلقات ٹوٹ جائیں گے اور ملک کی ترقی بھی رک جائے گی۔

حضرت مرزا مسرور احمد نے کہا کہ غانا کو صد سالہ تقریبات کے آغاز کے لئے چنا گیا ہے۔

جماعت احمدیہ غانا کے امیر عبدالوہاب بن آدم نے زور دیتے ہوئے کہا کہ جماعت احمدیہ کی صد سالہ تقریبات اس لحاظ سے اہم ہیں کہ جماعت میں مسلسل سو سال سے اس روحانی پیشوائی کا سلسلہ جاری ہے اور غانا جماعت کو ایک بہت بڑے جلسہ کے انعقاد کا موقع مل رہا ہے اور ہم حضور انور کا اپنے ملک میں استقبال کر رہے ہیں۔

☆اسی اخبار نے اپنی 17 /اپریل 2008ء کی اشاعت میں صفحہ 24 پر ''جماعت احمدیہ کے روحانی پیشوا کی اکرا میں آمد'' کے عنوان کے ساتھ حضور انور کی ایئرپورٹ پر آمد کی رنگین تصویر شائع کی۔

☆اخبار "Daily Graphic" نے ''صد سالہ خلافت جوبلی'' کے عنوان سے چار صفحات پر مشتمل ایک ضمیمہ بھی شائع کیا۔ اس ضمیمہ میں بڑی تفصیل کے ساتھ جماعت احمدیہ کا تعارف بیان کیا گیا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود کی تصویر کے ساتھ حضور کا مکمل تعارف اور حالات بیان کئے گئے ہیں۔ خلفاء احمدیت کا مکمل تعارف اور جماعت میں ان کے ادوار کا ذکر تصاویر کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ آمد مسیح موعود کے متعلق پیشگوئیوں کا ذکر ہے۔ غانا میں احمدیت کی تاریخ اور خدمات باتصویر شائع کی گئی ہیں۔ اسی ضمیمہ میں غانا میں ابتدائی مربیان اور ابتدائی احمدیوں کا ذکر خیر بھی شائع ہوا ہے اور غانا میں تعلیم و صحت کے میدان میں جماعت کی خدمات کا مفصل ذکر کیا گیا ہے۔

اخبار Daily Graphic غانا میں اشاعت کے لحاظ سے سب سے بڑا اخبار ہے۔

☆صدر مملکت کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو نیشنل TV نے بھی اپنی خبروں میں Coverage دی ہے اور ملاقات کے مناظر دکھائے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس تاریخی دورہ کو میڈیا اور پریس ہر لحاظ سے بھرپور Coverage دے رہا ہے۔ الحمدللہ

دین کی خدمت کے لئے آگے آؤ

حضرت مصلح موعود نے حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی وفات پر 17 مارچ 1944ء کو فرمایا:۔

''میر محمد اسحٰق صاحب خدمات سلسلہ کے لحاظ سے غیر معمولی وجود تھے۔ درحقیقت میرے بعد علمی لحاظ سے جماعت کا فکر اگر کسی کو تھا تو ان کو، رات دن قرآن و حدیث لوگوں کو پڑھانا ان کا مشغلہ تھا۔ وہ زندگی کے آخری دور میں کئی بار موت کے منہ سے بچے۔

جلسہ سالانہ پر وہ ایسا اندھا دھند کام کرتے کہ کئی باران پر نمونیہ کا حملہ ہوا۔ ایسے شخص کی وفات پر طبعاً لوگوں میں یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ اب ہم کیا کریں گے۔ لیکن اگر ہماری جماعت کا ہر شخص ویسا ہی بننے کی کوشش کرتا تو آج یہ احساس پیدا نہ ہوتا۔ جب ہر شخص اپنی ذمہ داری کو سمجھتا ہو تو کسی کارکن کی وفات پر یہ سوال پیدا نہیں ہوتا کہ اب ہم کیا کریں گے۔ بلکہ ہر شخص جانتا ہے کہ ہم سب یہی کر رہے ہیں ...... قحط الرجال ایسی چیز ہے کہ جو لوگوں کے دل میں مایوسی پیدا کر دیتی ہے ...... اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے مجھے بروقت سمجھ دی اور میں نے نوجوانوں کو زندگیاں وقف کرنے کی تحریک کی جس کے ماتحت آج نوجوان تعلیم حاصل کر رہے ہیں ...... آٹھ دس علماء تو ہر وقت ایسے چاہئیں جو مرکز میں رہیں اور مختلف (بیوت) میں قرآن و حدیث اور کتب حضرت مسیح موعود کا درس باقاعدہ جاری رہے اور اس طرح نظر آئے کہ گویا حضرت مسیح موعود ہم میں زندہ موجود ہیں۔

اگر قرآن کریم کا درس ہم میں جاری رہے تو گویا کہ زندہ خدا ہم میں موجود ہو گا ...... تو گویا حضرت مسیح موعود ہم میں زندہ ہوں گے ...... پس اب بھی سنبھلو حضرت مسیح موعود کی یادگار لوگ اب بہت تھوڑے رہ گئے ہیں۔ پس یہ ...... بڑے خطرات کے دن ہیں۔ اس لئے سنبھلو۔ اپنے نفسوں سے دنیا کی محبت سرد کر دو اور دین کی خدمت کے لئے آگے آؤ اور ان لوگوں کے علوم کے وارث بنو جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی صحبت پائی، تا تم آئندہ نسلوں کو سنبھال سکو''۔

(انوار العلوم جلد 17 ص 248)

(مرسلہ: حافظ عبدالرحمٰن صاحب لودھراں)

برصغیر کا پہلا اخبار

برصغیر پاک و ہند میں شائع ہونے والا پہلا اخبار ''بنگال گزٹ'' تھا جس کا پہلا شمارہ 29 جنوری 1780ء کو شائع ہوا۔ یہ کلکتہ سے شائع ہوا تھا۔ اس کے مالک جیمز آگسٹس نے یکم جنوری 1780ء کو اس اخبار کی اشاعت کا اعلان کیا۔ دو اوراق کا یہ ہفتہ وار اخبار 8x12 انچ کے سائز پر تین کالموں پر مشتمل تھا۔ یہ صرف دو سال ہی چلا اور مارچ 1782ء میں یہ نامعلوم وجوہ کی بنا پر بند ہو گیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 80731 میں
Morium Begum

زوجہ Mohammad Wazuddin (Marhum) قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1997ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/TK64000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Morium Begum۔ گواہ شد نمبر 1 ایس کے محمد المحمود۔ گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد

مسل نمبر 80732 میں
Aklina Begum

زوجہ عبدالمتین قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1994ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK8000 (2) حق مہر -/TK5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aklina Begum۔ گواہ شد نمبر 1 ایس کے محمد المحمود وصیت نمبر 43080 گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد وصیت نمبر 44270

مسل نمبر 80733 میں
Mohmuda Begum

زوجہ Mirza Ali قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/TK32000 (2) حق مہر -/TK3500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mohmuda Begum۔ گواہ شد نمبر 1 ایس کے محمد المحمود وصیت نمبر 43080۔ گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد وصیت نمبر 44270

مسل نمبر 80734 میں محمد اسد الزمان

ولد محمد عبدالمتین قوم...... پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت 1995ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسد الزمان۔ گواہ شد نمبر 1 ایس کے محمد المحمود وصیت نمبر 43080۔ گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد وصیت نمبر 44270

مسل نمبر 80735 میں
Mohammad Tayedul Kader

ولد Mohammad Wazuddin قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 1998ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Tayedul Kader۔ گواہ شد نمبر 1 ایس کے محمد المحمود۔ گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد

مسل نمبر 80736 میں
Sikder Naser Ahmed

ولد SM Anwarullah قوم...... پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ...... سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sikdeer Naser Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 ایس کے محمد المحمود۔ گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد

مسل نمبر 80737 میں
Amatul Nazimuddin

زوجہ A.F Nazimuddin Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/TK24000 (2) حق مہر -/TK10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amatul Nazimuddin گواہ شد نمبر 1 ایس کے محمد المحمود۔ گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد

مسل نمبر 80738 میں محمد عبدالمتین

ولد محمد عثمان غنی قوم...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت 1993ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عبدالمتین۔ گواہ شد نمبر 1 ایس کے محمد المحمود۔ گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد

مسل نمبر 80739 میں نرگس جمال

زوجہ محمد امیر الزمان قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1984ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6.6 تولہ مالیتی -/TK96000 (2) حق مہر -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نرگس جمال۔ گواہ شد نمبر 1 ایس کے محمد المحمود وصیت نمبر 43080۔ گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد وصیت نمبر 44270

مسل نمبر 80740 میں فردوسی بیگم

زوجہ رفیق الاسلام قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1982ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/TK180000 (2) حق مہر -/TK40000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK2500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔

اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فردوسی بیگم۔ گواہ شدنمبر1 ایس کے محمد المحمود وصیت نمبر 43080 گواہ شدنمبر2 کبیر احمد وصیت نمبر 44270

مسل نمبر 80741 میں حسنہ آرا بیگم

زوجہ محمد عبدالقدوس قوم...... پیشہ خانہ داری عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی TK10000/-(2)حق مہر-/TK2000 اس وقت مجھے مبلغ-/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حسنہ آرا بیگم۔گواہ شد نمبر1 ایس کے محمد المحمود۔گواہ شدنمبر2 کبیر احمد

مسل نمبر 80742 میں مسعود احمد

ولد محمد ادریس قوم...... پیشہ ملازمت عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) A . As سکیم TK60000/-۔اس وقت مجھے مبلغ-/Tk7000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مسعود احمد۔گواہ شدنمبر1 Mohd Jahidur Rahman۔گواہ شدنمبر2 Rafiq Ahmad Prodhan

مسل نمبر 80743 میں Khaleda Nazmul

زوجہ Mohd Nazmul Haque قوم...... پیشہ خانہ داری عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور14 تولے مالیتی TK280000/-(2) بینک بیلنس TK200000/-(3) حق مہر TK50000/-۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK3000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Khaleda Nazmul۔گواہ شدنمبر1 محمد علی۔گواہ شدنمبر2 محمد عبدالرحیم

مسل نمبر 80744 میں Kamrunnaessa Shapan

زوجہ Sohel Sattar Sahpan قوم...... پیشہ ملازمت عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور4 تولے مالیتی TK80000/- (2)حق مہر TK100000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK6000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Kamarunnessa Shapan۔گواہ شد نمبر1 محمد علی۔گواہ شدنمبر 2 محمد عبدالرحیم

مسل نمبر 80745 میں Nazma Ahmed

زوجہ Sabbir Ahamed قوم...... پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت 1988ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی TK60000/- (2) حق مہر TK50001۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Nazma Ahmad۔گواہ شدنمبر1 مشرف حسین۔گواہ شدنمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 80746 میں Nargis Aktar

زوجہ Enamul Haque Intu قوم...... پیشہ خانہ داری عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی TK11250/- (2) حق مہر-/TK30000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نرگس اختر۔گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شدنمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 80747 میں ایس ایم نعیم اللہ

ولد مولوی سمیع اللہ (مرحوم) قوم ...... پیشہ مکینک عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی TK60000/- (2) کچا مکان مالیتی TK10000/-۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK3000 ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ ایس ایم نعیم اللہ۔گواہ شدنمبر1 ایس ایم سلیم۔گواہ شد نمبر2 ایس ایم ابراہیم

مسل نمبر 80748 میں ایس ایم حبیب اللہ

ولد مولوی سمیع اللہ (مرحوم) قوم ...... پیشہ فزیشن عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی جگہ مالیتی TK280000/- (2) بینک بیلنس TK43000/-۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK9000 سالانہ بصورت فزیشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ TK3000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ایس ایم حبیب اللہ۔گواہ شدنمبر1 ایس ایم ابراہیم۔گواہ شدنمبر 2 Uzzal Ahmed

مسل نمبر 80749 میں Uzzal Ahmed

ولد Md.Mosa Miha قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK3000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Uzzal Ahmed۔گواہ شد نمبر1 ایس ایم ابراہیم۔گواہ شدنمبر2 ایس ایم سلیم

مسل نمبر 80750 میں Nasina Asad

زوجہ محمد اسداللہ اسد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی جگہ مالیتی TK20000/-(2) طلائی زیور مالیتی-/TK5000 (3)حق مہر TK14001۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے

بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nasina Ased۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسد اللہ اسد۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم ابراہیم

مسل نمبر 80751 میں ظافر احمد عباسی

ولد طاہر عباسی قوم عباسی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظافر احمد عباسی۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر عباسی والد موصی گواہ شد نمبر 2 حامد احمد عباسی ولد طاہر عباسی

مسل نمبر 80752 میں حفیظ احمد قمر

ولد لطیف احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4651 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حفیظ احمد قمر گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ طاہر ولد غلام اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد صوفی احمد یار

مسل نمبر 80753 میں محمد لطیف بُھٹہ

ولد چوہدری امام دین قوم جٹ بُھٹہ پیشہ فارغ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چک نمبر 563 گ۔ ب شرقی اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) 8 مرلہ رہائشی مکان (قیمت ملبہ) اندازاً -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/9000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد لطیف بُھٹہ۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود بُھٹہ وصیت نمبر 46454۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد طاہر ولد محمد لطیف بُھٹہ

مسل نمبر 80754 میں محمد ارشد بُھٹہ

ولد محمد رفیق بُھٹہ (مرحوم) قوم جٹ بُھٹہ پیشہ کاروبار عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (2) 5 مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/300000 روپے (3) 5 عدد دوکانات مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (4) زرعی اراضی 2 کنال چک نمبر 563 گ۔ ب مالیتی -/125000 روپے (5) پلاٹ اڑھائی مرلہ چک نمبر 563 گ ب مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد بُھٹہ گواہ شد نمبر 1 ماجد محمود بُھٹہ وصیت نمبر 46454 گواہ شد نمبر 2 راشد محمود بُھٹہ وصیت نمبر 46623

مسل نمبر 80755 میں شمشاد ارشد

زوجہ محمد ارشد بُھٹہ قوم جٹ بُھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع دارالفضل شرقی اندازاً مالیتی -/350000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمشاد اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ماجد محمود بُھٹہ۔ گواہ شد نمبر 2 راشد محمود بُھٹہ وصیت نمبر 46623

مسل نمبر 80756 میں ماریہ تبسم

بنت محمد ارشد بُھٹہ قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ تبسم گواہ شد نمبر 1 ماجد محمود بُھٹہ وصیت نمبر 46454 گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد طاہر ولد لطیف احمد

مسل نمبر 80757 میں عمیرا عنبرین شاہد

زوجہ شاہد محمود طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 500-82 گرام مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عمیرا عنبرین شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد تبسم مربی سلسلہ وصیت نمبر 25876۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 80758 میں عرفان احمد ملک

ولد ملک سلطان احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 2004ء ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 1 ملک اللہ بخش وصیت نمبر 18307 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ملک ولد ملک اللہ بخش

مسل نمبر 80759 میں درشہوار

بنت ظفر اللہ علوی قوم علوی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 40-4 گرام مالیتی -/4700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ درشہوار۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد چیمہ وصیت نمبر 39109۔ گواہ شد نمبر 2 سیف الرحمٰن چیمہ وصیت نمبر 55972

مسل نمبر 80760 میں منزہ ظفر

بنت ظفر اللہ علوی قوم علوی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 37-3 گرام مالیتی -/4500 روپے۔ اس

وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منزہ ظفر۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد چیمہ وصیت نمبر 39109۔گواہ شد نمبر 2 سیف الرحمٰن چیمہ وصیت نمبر 55972

مسل نمبر 80761 میں امتہ الصبور

زوجہ لطیف احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی الصادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 490-30 گرام مالیتی 51985 روپے (2) حق مہر-/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الصبور گواہ شد نمبر 1 فضل احمد شاہد وصیت نمبر 27327 گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد محمود ولد غلام محمد

مسل نمبر 80762 میں سعدیہ یونس

بنت محمد یونس قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی الصادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 250-16 گرام مالیتی -/28100 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سعدیہ یونس۔گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد انور ولد محمد اسماعیل ۔گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 80763 میں صدیقہ

بنت نور محمد شرف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی الصادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صدیقہ۔گواہ شد نمبر 1 فضل احمد شاہد وصیت نمبر 27327۔گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 80764 میں طلال احمد خاں

ولد اعجاز احمد خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی الصادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سائیکل مالیتی-/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طلال احمد خاں۔گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اصغر ولد مرزا فقیر محمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد نصیر احمد ولد شیخ غلام رسول

مسل نمبر 80765 میں وقاص احمد

ولد ماسٹر ظہور احمد قوم راجپوت پیشہ عارضی ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کمپیوٹر مالیتی-/10000 روپے (2) سائیکل مالیتی-/1200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وقاص احمد۔گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد خالد ولد حبیب الرحمٰن (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 80766 میں شاہد احمد

ولد مظفر احمد قوم مرزا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہد احمد گواہ شد نمبر 1 اعظم شہزاد ولد حمید احمد۔گواہ شد نمبر 2 نوید آفتاب ولد سوہنا خان انور

مسل نمبر 80767 میں طاہر احمد

ولد مظفر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء الحئی کامران ولد حمید احمد۔گواہ شد نمبر 2 نوید آفتاب ولد سوہنا خان انور

مسل نمبر 80768 میں فراز احمد ملک

ولد ملک رزاق احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فراز احمد ملک۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الحئی کامران وصیت نمبر 37907۔گواہ شد نمبر 2 اعظم شہزاد وصیت نمبر 60304

مسل نمبر 80769 میں نصیر احمد ناصر

ولد صدرالدین قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4280 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نصیر احمد ناصر۔گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید ولد خیرالدین ۔گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد ولد نصیر احمد ناصر

مسل نمبر 80770 میں حاجی مرزا محمد صدیق

ولد مرزا محمد لطیف قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ سوا تین مرلہ واقع کہکشاں کالونی ربوہ مالیتی -/450000 روپے (2) نقد رقم-/300000 روپے برائے تعمیر مکان۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حاجی مرزا محمد صدیق۔گواہ شد نمبر 1 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824۔گواہ شد نمبر 2

محمود احمد علوی ولد عطاء محمد (مرحوم)

مسل نمبر 80771 میں ناصر احمد

ولد عبدالحق قوم بھوٹہ پیشہ کارکن عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3512 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شوکت علی ولد عبدالحق۔ گواہ شد نمبر 2 ریاست علی ولد شوکت علی

مسل نمبر 80772 میں شوکت علی

ولد عبدالحق بھوٹہ قوم بھوٹہ پیشہ کارکن عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3512 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شوکت علی گواہ شد نمبر 1 ریاست علی ولد شوکت علی۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد عبدالحق

مسل نمبر 80773 میں فخر الماس

بنت چوہدری احمد خان باجوہ قوم باجوہ پیشہ ٹیچر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فخر الماس۔ گواہ شد نمبر 1 عمر ہارون ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سردار احمد شاہد ولد غلام حسین

مسل نمبر 80774 میں امتہ النصیر

بنت عبدالکریم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع دارالیمن وسطی حمد ربوہ (2) 5 مرلہ پلاٹ واقع نصرت آباد کالونی ربوہ (3) طلائی زیور 7 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت سلائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النصیر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم والد موصیہ وصیت نمبر 30588۔ گواہ شد نمبر 2 سلیمان احمد شاہد وصیت نمبر 30290

مسل نمبر 80775 میں ثمرہ شہباز

بنت رانا شہباز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 گرام مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمرہ شہباز۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد بھلی مربی سلسلہ ولد چوہدری عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ ولد عنایت اللہ

بلا سے قبل دعائیں کریں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

یہ وقت ہے کہ تم توبہ کرو اور اپنے دلوں کو پاک صاف کرو...... غرض نیکی وہی ہے جو قبل از وقت ہے۔ اگر بعد میں کچھ کرے تو کچھ فائدہ نہیں۔ خدا نیکی قبول نہیں کرتا جو صرف فطرت کے جوش سے ہو۔ کشتی ڈوبتی ہے تو سب روتے ہیں اور دعائیں مانگتے ہیں مگر وہ رونا اور چلانا چونکہ تقاضا فطرت کا نتیجہ ہے اس لئے اس وقت سودمند نہیں ہوسکتا اور وہ اس وقت مفید ہے جو اس سے پہلے ہوتا ہے جبکہ امن کی حالت ہو...... دیکھو تم لوگ کچھ محنت کر کے کھیت تیار کرتے ہو تو فائدہ کی امید ہوتی ہے۔ اسی طرح پر امن کے دن محنت کیلئے ہیں۔ اگر اب خدا کو یاد کرو گے تو اس کا مزہ پاؤ گے۔ اگرچہ زمینداری اور دنیا کے کاموں کے مقابلہ میں نمازوں میں حاضر ہونا مشکل معلوم ہوتا ہے اور تہجد کیلئے اور بھی۔ مگر اب اگر اپنے آپ کو اس کا عادی کرلو گے تو پھر کوئی تکلیف نہ رہے گی۔

دیکھو اب کام تم کرتے ہو۔ اپنی جانوں اور کنبہ پر رحم...... کرتے ہو۔ بچوں پر تمہیں رحم آتا ہے جس طرح اب ان پر رحم کرتے ہو۔ یہ بھی ایک طریق ہے کہ نمازوں میں ان کیلئے دعائیں کرو۔ رکوع میں بھی دعا کرو۔ پھر سجدہ میں دعا کرو۔ کہ اللہ تعالیٰ اس بلا کو پھیر دے اور عذاب سے محفوظ رکھے۔ جو دعا کرتا ہے وہ محروم نہیں رہتا۔ یہ کبھی ممکن نہیں ہے کہ دعائیں کرنے والا غافل پلید کی طرح مارا جائے۔ اگر ایسا نہ ہو تو خدا کبھی پہچانا ہی نہ جاوے وہ اپنے صادق بندوں اور غیروں میں امتیاز کر لیتا ہے۔ ایک پکڑا جاتا ہے دوسرا بچایا جاتا ہے۔ غرض ایسا ہی کرو۔ کہ پورے طور پر تم میں سچا اخلاص پیدا ہو جاوے۔

(10 جولائی 1902ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

درخواست دعا

محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ اہلیہ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میری ہمشیرہ محترمہ امۃ السلام صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب سمن آباد لاہور شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ماہ مئی کی وجہ تسمیہ

مئی کا نام ایک دیوی سے منسوب ہے جس کا نام میا (MAIA) تھا۔ حکایت کے مطابق میا دیوی عظیم دیوتا اٹلس کی بیٹی تھی۔ رومیوں کے خیال میں اس وسیع وعریض زمین کو، جس پر اتنے عظیم اور سر بفلک پہاڑ کھڑے ہیں، ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر ہیں۔ بڑے بڑے شہر، جنگل اور صحرا پھیلے ہوئے ہیں۔ اٹلس دیوتا نے اپنے کندھوں پر اٹھا رکھا ہے۔ اس دیوتا کی سات بیٹیاں تھیں جن میں سے میا دیوی سب سے زیادہ مشہور ہے۔ عطارد دیوتا میا دیوی کے بیٹے کا نام ہے۔ لیکن جانے کیا بات ہوئی عظیم دیوتا جیوپیٹر (مشتری) نے جو کہ تمام دیوتاؤں کا دیوتا ہے اٹلس کی ساتوں بیٹیوں کو پکڑ کر اور ستارے بنا کر آسمان پر ٹکا دیا۔ رات کو آسمان پر چھ ستاروں کا جو ایک جھرمٹ سا نظر آتا ہے وہ انہیں کا ہے۔ ساتویں دیوی نے ایک فانی انسان سے شادی کر لی جو دیوتاؤں کے نزدیک ایک ناقابل معافی جرم تھا۔ اس انسان سے کوئی غلطی سرزد ہوگئی جس پر وہ دیوی اتنی شرمسار ہوئی کہ اس نے ہمیشہ کے لئے اپنا منہ چھپا لیا اور اپنی بہنوں کے جھرمٹ سے روپوش ہوگئی۔

میا دیوی کو بہار اور افزائش کی دیوی سمجھا جاتا ہے۔ چنانچہ مئی کو میا دیوی کے نام سے منسوب کر دیا گیا ہے۔

درخواست دعا

مکرم حافظ وجیہہ الرحمٰن صاحب دارالبرکات ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میری چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ ھبۃ الحنان بعمر گیارہ سال گردوں کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہے قبل ازیں بھی بائیں گردے کا آپریشن ہو چکا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق معجزانہ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

الفضل اور جھنگ شہر کے احباب

جھنگ شہر میں روزنامہ الفضل کے ایجنٹ مکرم فاتح الدین احمد صاحب ولد مکرم بشیر الدین احمد صاحب ہیں جو احباب براہ راست ایجنٹ سے اخبار لینا چاہتے ہوں وہ مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

مکان نمبر 139 بلاک نمبر 17
محلّہ پیراں والا جھنگ صدر
فون نمبر: 047-7610235

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

فیصلہ کن مذاکرات کیلئے نواز شریف دبئی پہنچ گئے

پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں محمد نواز شریف اور پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری کے مابین ججوں کی بحالی کے ایشو پر انتہائی اہم مذاکرات دبئی میں متوقع ہیں۔ اس ضمن میں نواز شریف کا دورہ دبئی ہنگامی بنیادوں پر طے کیا گیا۔ ذرائع نے کہا ہے کہ دونوں رہنما ججوں کی بحالی کیلئے پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے درمیان دبئی مذاکرات میں پیدا شدہ ڈیڈلاک ختم کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔

اوگرا نے پٹرول مزید 4 اور ڈیزل 8 روپے فی لیٹر مہنگا کرنے کی سمری وزارت خزانہ و پٹرولیم کو بھجوا دی

آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) نے وزارت خزانہ و پٹرولیم کو پٹرولیم مصنوعات میں اضافے کی سمری ارسال کی ہے جس میں ہائی سپیڈ ڈیزل کی قیمت 8 روپے اور پٹرول کی قیمت 4 روپے فی لیٹر بڑھانے کی تجویز دی گئی ہے۔ بھیجی گئی سمری کے مطابق پٹرولیم مصنوعات میں مجوزہ اضافہ یکم مئی سے 15 مئی تک کے لئے ہوگا۔ ثناء نیوز کے مطابق وزیر خزانہ اس سمری پر اپنا حتمی فیصلہ دے کر وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی کو بھجوا دیں گے۔

پنجاب میں قیدیوں کی باقی ماندہ 2 ماہ کی سزا معاف کر دی گئی

صوبائی وزیر جیل خانہ جات چوہدری عبدالغفور نے کہا ہے کہ جیلوں میں اوورلوڈنگ کی بڑی وجہ تھانوں کے ایس ایچ اوز ہیں جو کارروائی ڈالنے کیلئے لوگوں پر بلاوجہ مقدمات بنا کر جیلوں میں بند کر دیتے ہیں۔ انہوں نے پنجاب بھر میں ان تمام قیدیوں کی سزا معاف کرنے کا اعلان بھی کیا جن کی سزا پوری ہونے میں دو ماہ کا عرصہ باقی رہ گیا ہے یہ اعلان انہوں نے اعلیٰ سطحی اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

سندھ، گریڈ 1 سے 22 تک کنٹریکٹ پر دوبارہ بھرتی ہونے والے تمام ملازمین برطرف

سندھ کابینہ نے تمام صوبائی محکموں اور اداروں میں گریڈ 1 سے 22 تک کنٹریکٹ کی بنیاد پر دوبارہ بھرتی کئے گئے ریٹائرڈ افسروں اور ملازمین کو فوری طور پر برطرف کرنے کا فیصلہ کیا ہے البتہ تکنیکی اسامیوں پر تعینات ملازمین اس فیصلے سے مستثنیٰ ہوں گے۔ بعض انتظامیہ اور پولیس افسران خصوصاً ڈی سی اوز اور ڈی پی اوز بھی اس فیصلے سے مستثنیٰ ہوں گے۔ سندھ کابینہ نے تھرکول پروجیکٹ میں بڑے پیمانے پر ہونے والے گھپلوں پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان میں ملوث لوگوں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔

ویتنام کا مصنوعی سیارہ کامیابی سے زمین کے مدار میں داخل ہوگیا

ویتنام کے حکام کے مطابق ویتنام کا پہلا مواصلاتی سیارچہ جو کہ آریان فائیو راکٹ کی مدد سے فرنچ گیانا کے لانچ سنٹر سے روانہ کیا گیا تھا، کامیابی سے زمین کے مدار میں داخل ہوگیا ہے۔ یہ سیارہ ویتنام کیلئے امریکی فرم نے تیار کیا تھا۔ سیارچے کی کامیابی سے زمین کے مدار میں داخلے کے بعد ویتنام کے وزیر اعظم نگیون ٹان ڈونگ نے کہا کہ مواصلاتی سیارچے کی مدد سے ویتنام میں کاروبار کو فروغ حاصل ہوگا اور ملک میں غربت کے خاتمے میں مدد ملے گی۔ (روزنامہ دن 23۔اپریل 2008ء)

عبادت کرنے سے بلڈ پریشر نارمل رہتا ہے

میوہسپتال اور کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی کے شعبہ میڈیسن کے سربراہ پروفیسر جاوید اکرام نے کہا ہے کہ صبح اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے سے مضر صحت ہارمونز کا خون میں اخراج 80 فیصد کم ہو جاتا ہے جس سے انسان 6 سے 7 گھنٹوں تک ہائی بلڈ پریشر سے محفوظ رہتا ہے۔ نوے فیصد مریضوں میں ہائی بلڈ پریشر کا مرض موروثی طور پر جبکہ دس فیصد مریضوں میں نمک، چکنائی اور سگریٹ کے زیادہ استعمال اور ورزش نہ کرنے کے باعث پایا جاتا ہے۔ عبادات، ادویات، وزن کم کرنے ورزش اور متوازن غذا سے مرض پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

خون کا عطیہ دینے سے صحت پر کوئی برا اثر نہیں پڑتا

جدید تحقیق کے مطابق متواتر خون کا عطیہ دینے سے صحت پر کوئی مضر اثر نہیں پڑتا۔ کیرولینزا ادارے کے ڈاکٹر گستاف ایڈگرن کا کہنا ہے کہ کسی کو بھی خون دینے کے معاملے میں پریشان نہیں ہونا چاہئے کیونکہ جسم میں سے کچھ خون نکل جانے سے صحت بہتر رہتی ہے۔ خون دینے والوں میں موت اور کینسر کے خطرات بھی کم پائے جاتے ہیں۔ متواتر خون دینے سے جسم میں ہڈیوں کے گودے میں تازہ خون کی پیداواری صلاحیت کی شرح میں اضافہ ہوتا ہے۔

(روزنامہ دن 11۔اپریل 2008ء)

پاکستان میں دوران زچگی خواتین کی شرح اموات میں اضافہ

پاکستان میں دوران زچگی خواتین کی شرح اموات میں تشویشناک اضافہ ہو گیا ہے۔ ایک سال میں دوران حمل ہلاک ہونے والی خواتین کی تعداد 20 ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔ ورلڈ پاپولیشن فاؤنڈیشن کی طرف سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں رونما ہونے والی ایک لاکھ زچگیوں کے دوران 700 کے قریب خواتین اپنی زندگیوں سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہیں جو کہ خطہ میں سب سے زیادہ ہے۔ اس طرح کے واقعات کی شرح میں اضافہ کی وجوہات میں صحت کی سہولیات کی ناقص فراہمی اور معلومات کی عدم دستیابی شامل ہیں۔

(روزنامہ دن 23۔اپریل 2008ء)

ربوہ میں طلوع و غروب 2 مئی

طلوع فجر	3:51
طلوع آفتاب	5:20
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:52

صاحب جی کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ 047-6214300

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 60 روپے
کورس 3 ڈبیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم:047-6213961
نئی کاریں کرایہ پر دستیاب ہیں

قانونی مشاورت و قانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

MULTICOLOR INTERNATIONAL
Printers & Advertisers
129-C,Rehmanpura,Lahore,
Ph:042-7590106, 042-5056565
Mobile:321-4121313,0300-8080400

CHENAB CONSULTANCY SERVICES
5/21 Darul Rehmat Sharki "A" Chenab Nagar (Rabwah)
Tel: 047-6211535, 047-66021 Cell No:0331-7723612
Most welcome for preparation of files of UK visas for Jalsa Salana,UK
we also deal with preparation of all kind of visa files of UK, European Countries, Canada, USA etc. Appcals and Review application
All files are prepared under the supervision of foreign Experiendced Consultant.
Ghulam Abbas Baloch, M.A (Eco/Eng)
Ex-Manager, Thompson & Co Solicitors, UK(London)

WORLD INTERNATIONAL CARGO
بیرون ملک ہم سے سامان بک کروائیں۔
آنے سے پہلے رابطہ کریں۔ فون:042-6312538
0333-4364361
0300-4328757
طالب دعا مرزا اکرم بیگ

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel.:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
0300-8454327 91-AII جوہر ٹاؤن لاہور
www.icci.org.pk/icp/basit@icpp.icci.org.pk

NJ
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش:6214840

MBBS کے داخلے شروع
F.Sc نئے سال کے داخلے شروع ہو چکے ہیں جو طالب علم کے امتحان دے رہے ہیں وہ بھی ابھی سے رجوع کریں۔
South East University (China)
OSH State University (Kyrgyzstan)
American Institute of Medicine (Seychelles)
Mr. Farrukh Luqman
Education Concern ®
67-C, Faisal Town, Lahore.
Mob:0302-8411770,042-5177124,5162310

MB/FD-10/FR